انوار احمد انصاری ○ مڈل سیکس

نماز ، روزہ اور خدا کیوں ....



صلوۃ ، صوم اور اللہ کیوں نہیں

ہمارے ہاں صلوۃ کے لئے نماز ، صوم کے لئے روزہ اور اللہ کے لئے خدا کے الفاظ مروج ہیں اور بڑے بڑے علماء کرام اور مفسرین بھی ان کا استعمال کرتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ ناموں والی کتاب میں بھی "خدا" کا لفظ شامل نہیں ہے ۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ صحیح نہیں ہے ۔ ملاحظہ ہو قرآن کا اس بارے میں کیا ارشاد ہے : ترجمہ : "اچھے اچھے نام (اسماء الحسنیٰ) اللہ کے لئے ہیں سو ان ناموں سے ہی اللہ کو موسوم کرو ، اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں ، ان لوگوں کو ان کے کئے کی سزا ضرور ملے گی" (الاعراف ۷ : ۱۸۰)

غور کریں ، اللہ کا صاف ارشاد ہے کہ اللہ کو صرف اسماء الحسنیٰ سے ہی موسوم کیا جا سکتا ہے ، ان کے علاوہ کوئی اور نام اللہ کے لئے استعمال کرنا کج روی ہے اور اس کے لئے اتنی سختی سے تاکید کی گئی ہے کہ ایسے لوگوں کو ان کے کئے کی سزا ضرور ملے گی ، اسماء الحسنیٰ صرف وہ ہیں جو قرآن میں نازل ہوئے ہیں ، "خدا" اور "پروردگار" قرآن میں نازل نہیں ہوئے ، "خدا" فارسی کا لفظ ہے ، اس لفظ کی تاریخ بتاتی ہے کہ اسلام کے ظہور سے پہلے سے ایران کے آتش پرست اپنے معبود کو "خدا" کہتے ہیں ، ان کے یہاں بہت سے خدا ہوتے ہیں ، جن کے لئے "خدا" کی جمع "خدایان" ہے اور جمع الجمع "خدائیگان" ہے ، ان خداؤں پر ایک بڑا زبردست خدا ہے جس کو وہ "خدائے خدائیگان" کہتے ہیں ، اللہ تعالیٰ کو اس کے اسماء الحسنیٰ کے بجائے "خدا" کا نام دے کر نہ صرف ہم اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کر رہے ہیں بلکہ اللہ کی واحدانیت سے بھی روگردانی کر رہے ہیں ، اللہ واحدہ لاشریک پر ہمارا ایمان ہے مگر ہماری زبان پر "خدا" کا نام ہے جو کہ آتش پرست ایک سے زیادہ معبودوں کے لئے استعمال کرتے ہیں ، اسلام نے مشرکوں کے باپ داداؤں کے نہ صرف بتوں کو ختم کیا بلکہ ان کے ناموں کو بھی مٹا دیا ، کیا "خدا" کا نام لے کر ہم اس کج روی کو پھر سے اختیار نہیں کر بیٹھے ہیں ؟

قرآن کریم میں اللہ کے ذکر اور اس کی یاد کی ہدایت کی گئی ہے : ترجمہ : "مسلمانو! اللہ کا ذکر بہت کیا کرو" (الاحزاب ۳۳ : ۴۱) یہ ذکر اللہ کے نام کا ہو نہ کہ خدا ، پروردگار ، پرماتما یا ایشور کا ۔

"اللہ کے سوا انہیں پکارتے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکیں ، نہ نفع ، یہی تو دور دراز کی گمراہی ہے ۔" (الحج ۲۲ : ۱۲) اللہ کے سوا کسی اور نام سے پکارنا پرلے درجے کی گمراہی ہے ، خدا اور پروردگار کو پکارنا اللہ کو پکارنا نہیں ہے ۔

ترجمہ : "اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہو گا جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کی دعا قبول نہ کر سکیں گے بلکہ ان کے پکارنے سے مکمل بے خبر ہیں ۔" (الاحقاف ۴۶ : ۵)

سوچنے کا مقام ہے کہ اللہ کے دیئے ہوئے ناموں سے ہٹ کر ہم نے وہ نام رکھ لئے ہیں یعنی ، خدا ، پروردگار ، نماز ، روزہ ، جن کی اللہ اور اللہ کے آخری رسولؐ سے کوئی سند نہیں ہے ۔

پاکستان کے قومی ترانے میں "خدائے ذوالجلال" ہے جو کہ اوپر حوالہ دی گئی آیات کریمہ کے مطابق صحیح نہیں ہے ، اس کی جگہ "رب ذوالجلال" ہونا چاہیئے ، اللہ کے ناموں میں ملاوٹ جائز نہیں ، یہ اس کی وحدانیت کی توہین ہے کہ ہم آتش پرستوں کی اصطلاحیں کسی بھی جگہ اور کسی بھی حالت میں استعمال کریں ، اللہ کے اسماء الحسنیٰ کے علاوہ کوئی اور نام اللہ کے لئے استعمال کرنا کج روی ہے ۔

دوسرا مسئلہ صلوۃ و صوم کا ہے ، جن کو ہم نماز اور روزہ سے موسوم کرتے ہیں ، جس طرح سے اللہ تعالیٰ کو اس کے اسمائے الحسنیٰ سے ہی موسوم کیا جا سکتا ہے ، بالکل اسی طرح عبادتوں کے نام بھی قرآن مجید میں نازل کئے ہوئے ناموں سے ہی موسوم ہونے چاہئیں ، اسلام کے پانچ ارکان صلوۃ ، صوم ، حج اور زکوۃ میں سے صلوۃ و صوم کو ہمارے باپ داداؤں نے نماز اور روزہ بنا لیا ہے ، حتیٰ کہ پاکستان کی یونیورسٹیوں میں نماز اور روزہ کے ناموں سے تعلیم دی جا رہی ہے حالانکہ ڈگری کلاسوں کے لئے پروفیسر عبدالقیوم ناطق اپنی کتاب "صراط مستقیم" (اسلامیات لازمی) میں صفحہ ۱۶۹ میں لکھتے ہیں کہ "جہاں تک لفظ نماز کا تعلق ہے اس کا پتہ دور صحابہؓ اور تابعین تک نہیں ملتا" اپنی اس تحقیق کے باوجود پروفیسر صاحب نے صلوۃ و صوم کے بجائے نماز اور روزہ پر ابواب لکھے ہیں ۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (اسلام آباد) کی کتاب اسلامیات (لازمی) ڈگری کلاسوں کے لئے کے صفحہ ۱۱۸ میں لکھا ہے "نماز قدیم فارسی زبان کا لفظ ہے اور غالباً اسلام سے پہلے وہاں کے مذہب میں یہ لفظ جسمانی عبادت کی کسی صورت پر بولا جاتا ہے" اس طرح سے اس کتاب کے صفحہ ۱۲۹ میں لکھا ہے "اسلام میں تیسری عبادت روزہ ہے" ۔ اسلام سے پہلے ایران میں جو کچھ تھا وہ اسلام نہیں تھا ، لیکن کیسی عجیب بات ہے کہ ان مشرکانہ عبادتوں کے ناموں سے قرآن کی بتائے ہوئے ناموں کو بدل دیا گیا ، نماز اور روزہ فارسی کے الفاظ ہی نہیں بلکہ یہ خالصتاً آتش پرستوں کی عبادتوں کے نام ہیں ۔ آتش پرست آگ کے خداؤں